

## 12558-ایک میسانی سور کا گوشت حرام ہونے کے اسباب جاننا چاہتا ہے۔

سوال

اسلام خنزیر کو کیوں حرام قرار دیتا ہے، حالانکہ وہ بھی اللہ کی ایک مخلوق ہے؟ اور اگر خنزیر حرام ہے تو پھر اللہ تعالیٰ نے خنزیر کو کیوں پیدا کیا ہے؟

پسندیدہ جواب

اول:

ہمارے پروڈگار نے قطعی طور پر خنزیر کا گوشت کھانا حرام قرار دیا ہے، فرمان باری تعالیٰ ہے:  
(فُلَّا لِأَجْدُنِي نَاوَاحِدَةٌ إِلَيَّ مُحْبَرًا عَلَى طَاعِمٍ يَطْعَمُهُ إِلَّا أَنْ يَكُونَ يَنْعِذَ أَوْ دَامًا مَسْفُوحًا أَوْ لَحْمَ خَنْزِيرٍ فَإِنَّ رِحْمَ

ترجمہ: آپ کہہ دیں: جو وحی میری طرف آتی ہے اس میں کوئی ایسی چیز میں نہیں پاتا جو کھانے والے پر حرام کی لگتی ہو الایہ کہ وہ مردار ہو یا بہایا ہو اخون ہو، یا خنزیر کا گوشت ہو کیونکہ وہ ناپاک ہے [الآنعام: 145]

اللہ کی ہم سب پر یہ رحمت اور خیر خواہی ہے کہ اس نے پاکیزہ چیزوں کو حلال اور غیبیت چیزوں کو حرام کیا ہے جیسا کہ فرمایا:  
(وَتَحْلَلُ الْمُطَبَّاتُ وَتَنْهَى عَنِ الْمُنْجَبَاتِ)

ترجمہ: اور وہ نبی ان کے لئے پاکیزہ چیزوں کو حلال اور گندی چیزوں کو حرام کرتا ہے [الاعراف: 157]

تو ہمیں لمحہ بھر بھی اس میں مشکل نہیں ہے کہ خنزیر غیبیت اور ناگوار جانور ہے، اس کا گوشت کھانا انسان کیلئے نقصان دہ ہے، مزید برآں خنزیر گندگی اور غلاظت کھاتا ہے، جس کی وجہ سے سلیم الفطرت انسان اسے کھانے کیلئے تیار نہیں ہوتا اسے کھانا اس کی طبیعت پر بارگراں ہے؛ کیونکہ یہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے دی ہوئی فطرت سے متصادم بات ہے۔

دوم:

خنزیر کا گوشت کھانے سے انسانی جسم پر منفی اثرات مرتب ہوتے ہیں، ان منفی اثرات میں سے متعدد کو جدید طبی علوم نے بھی تسلیم کیا ہے، جن میں سے کچھ یہ ہیں:

- خنزیر کے گوشت کا شمارا یہے جیوانی گوشت میں ہوتا ہے جس میں کویسٹرول کی مقدار بہت زیادہ پائی جاتی ہے، جس کی وجہ سے انسانی خون میں بھی کویسٹرول کی مقدار بڑھ جاتی ہے جو کہ شربیاں کے بند ہونے کا موجب بنتی ہے۔ اسی طرح خنزیر کے گوشت میں موجود فیٹی ایڈٹ کی اجزاء ترکیبی بھی دیگر غذاوں میں موجود فیٹی ایڈٹ کی اجزاء ترکیبی سے مختلف ہے، جس کی وجہ سے دیگر فیٹی ایڈٹ کی بہ نسبت خنزیر کے گوشت میں پایا جانے والا کویسٹرول خون میں جلد جذب ہو جاتا ہے اور خون میں اس کی مقدار بڑھا دیتا ہے۔
- خنزیر کا گوشت اور چربی دونوں ہی بڑی آنت، مقدح، پروسٹیٹ، چھاتی اور خون کے کینسر کا باعث بنتے ہیں۔
- خنزیر کا گوشت اور چربی دونوں ہی موٹاپے اور دیگر پیچیدہ امراض کا باعث بنتے ہیں۔
- خنزیر کا گوشت خارش، الرجی اور معدے کے السر کا باعث بنتا ہے۔
- خنزیر کا گوشت کھانے سے پچھڑوں میں ایسے انسٹیکشن پیدا ہوتے ہیں جن کی وجہ ٹیپ ورم [کیریوں کی ایک قسم] اور پچھڑوں میں پائے جانے والے کیڑے ہیں، اسی طرح پچھڑوں کی جرثومی امراض بھی پیدا ہوتی ہیں۔

• خنزیر کا گوشت کھانے کا سب سے خطرناک پہلو یہ ہے کہ خنزیر کا گوشت ٹیپ ورم کیڑوں کی ایک خاص قسم پر مستقل ہوتا ہے جسے [Tennia Solium] کہتے ہیں، اس کی لمبائی 2 سے 3 میٹر تک ہوتی ہے، خنزیر کا گوشت انسانی جسم میں اس کیڑے کے انڈوں کی نشوونما کرتا ہے؛ اگر یہ انڈے دماغ میں پرورش پائیں تو انسان کو ہسٹریا اور پاگل پن کا مریض بنادیتا ہے، اور اگر دل کے کسی حصے میں نشوونما پائیں تو پھر یہ بلند فشار خون [بلڈ پریشر]، اور دل کے دورے کا باعث بنتا ہے، اسی طرح خنزیر کے گوشت میں دیگر کیڑے بھی پائے جاتے ہیں جن میں خنزیری کیڑا [Trichinosis worm] بھی ہے جو کہ گوشت کے اچھی طرح پکنے سے بھی نہیں مرتا، یہ کیڑا اگر جسم میں نشوونما پائے تو فارغ اور [Skin rashes] کا باعث بنتا ہے۔

• طبی ماہرین بڑی تاکید کے ساتھ یہ کہتے ہیں کہ ٹیپ ورم ان خطرناک امراض میں سے ایک ہے جو کہ خنزیر کا گوشت کھانے سے پیدا ہوتی ہیں یہ کیڑا انسان کی چھوٹی آنت میں پرورش پاتا ہے، یہ چند میں ہو میں بالغ کیڑا بن جاتا ہے اس کا جسم تقسیماً ایک ہزار حصوں پر مشتمل ہوتا ہے، اس کی لمبائی 4 سے 10 میٹر تک لمبی ہو سکتی ہے، یہ متاثرہ شخص کی آنٹوں میں رہتا ہے اور اس کے انڈے فضلے کے ساتھ خارج ہوتے رہتے ہیں، جس وقت خنزیر اس کے انڈوں کو ننگل کر ہضم کر جاتا ہے تو یہ خنزیر کی بافتوں اور پٹھوں میں لاروے کی شکل اختیار کر کے داخل ہو جاتا ہے، اس لاروے میں سیال مادہ اور ٹیپ ورم کا سر ہوتا ہے۔ اور جب انسان اس لاروے سے متاثر خنزیر کا گوشت کھاتا ہے تو وہ انسانی آنٹوں میں پیچ کر مکمل کیڑا بن جاتا ہے، یہ کیڑے انسانی جسم کی کمزوری کا باعث بھی بنتے ہیں، جس کی وجہ سے وٹامن (12 بی) کی کمی سامنے آتی ہے، جو کہ خون میں خاص نو عیت کی کمی کا باعث بنتا ہے، بسا اوقات اس کی وجہ سے اعصابی نظام میں بھی مسائل جنم لیتے ہیں، یہ بھی ممکن ہے کہ بعض حالات میں یہ لاروے انسانی دماغ میں پیچ کر شکنخ کا باعث بنتیں، یا ان سے دماغ میں بلڈ پریشر کی سطح بھی بلند ہو سکتی ہے، اس کے بعد کے اثرات میں شدید نو عیت کا سر درد، اعضا کا سکرناہ اور فارغ بھی شامل ہے۔

• اگر خنزیر کا گوشت اچھی طرح پکا ہوانہ ہو تو اس کی وجہ سے خنزیری کیڑے [Trichinosis worm] بھی پیدا ہو جاتے ہیں، اور جب یہ طفیلی کیڑے چھوٹی آنت میں پہنچتے ہیں تو 4 سے 5 دن میں ان سے بہت سارے لاروے خارج ہوتے ہیں جو کہ آنٹوں کی دیواروں میں داخل ہو کر خون میں شامل ہو جاتے ہیں اور وہاں سے جسم کی اکثر بافتوں کا رخ کرتے ہیں، یہ لاروے پٹھوں میں سے گزرتے ہوئے وہاں پر اپنی مخصوص تھیلیاں بناتے جاتے ہیں، ایسا مریض پٹھوں میں خوب درد محسوس کرتا ہے، بسا اوقات یہ مرض بڑھ کر گدن تو ڈنخاریا داماغی سوزش کا باعث بھی بن جاتا ہے، اسی طرح یہ دل، پیچھوں، گردوں کے پٹھوں اور اسی طرح اعصابی نظام کی سوزش کا باعث بھی بنتا ہے۔ یہ بیماری بھی بخار موت کا باعث بھی بن جاتی ہے۔

اور یہ بات معروف ہے کہ کچھ انسانی بیماریاں ایسی میں کہ حیوانوں میں سے سوائے خنزیر کے کوئی جانور ان میں انسان کا سا بھی نہیں ہے، جیسے کہ گھٹیا اور جوڑوں کا درد، اللہ تعالیٰ کا فرمان سچا ہے کہ : (إِنَّمَا حَرَمَ اللَّهُ مِنْكُمُ الْخِنْزِيرَ وَالْأَنْتَارِ إِنَّمَا يَنْهَا اللَّهُ فِي أَنْظَارِهِ غَيْرَ بَارِغٍ وَلَا عَادٌ فَلَمَّا كَانَ اللَّهُ غَنُورًا زَحَمَ). اس نے تو صرف تم پر مردار خون اور خنزیر کا گوشت حرام کیا ہے اور ہر وہ چیز بھی جو غیر اللہ کے نام سے مشور کر دی جائے۔ پھر جو شخص ایسی چیز کھانے پر مجرور ہو جائے درآں حالیکہ وہ نہ تو قانون شکنی کرنے والا ہو اور نہ ضرورت سے زیادہ کھانے والا ہو، تو اس پر کچھ گناہ نہیں۔ (کیونکہ) اللہ تعالیٰ یقیناً بڑا نجنسے والا اور نہایت رحم والا ہے۔ [البقرة: 173]

تو یہ خنزیر کا گوشت کھانے کے چند نقصانات ہیں، اور امید ہے کہ ان نقصانات کو جانے کے بعد اب آپ کو خنزیر کے حرام ہونے میں کوئی شک باقی نہیں رہے گا۔

ہم یہ بھی امید کرتے ہیں کہ یہ آپ کا صحیح اور حق دین کی پچان کیلیے پہلا قدم ہوگا، اس لیے آپ اس بارے میں مزید تلاش کریں، دیکھیں، پڑھیں اور عدل و انصاف کے ساتھ غور و فخر کریں، تلاش حق اور اتباع حق کیلیے یکسو ہو کر اس کی جستجو میں لگ جائیں، میں اللہ تعالیٰ سے دعا گہوں کہ اللہ تعالیٰ آپ کی ہر اس کام کیلیے رہنمائی فرمائے جس میں آپ کیلیے دنیا و آخرت میں بجلانی ہو۔

لیکن اگر ہمیں خنزیر کا گوشت کھانے کا کوئی ایک منفی پہلو یا نقصان بھی معلوم نہ ہو تو تب بھی ہمارا خنزیر کے بارے میں ایمان یہی ہو گا کہ وہ حرام ہے، خنزیر کا گوشت نہ کھانے سے ہمارا ایمان بالکل کمزور نہیں ہو گا۔

آپ یہ بات بھی ذہن میں رکھیں کہ آدم علیہ السلام کو جنت سے صرف اسی لیے نکالا گیا تھا کہ انہوں نے اللہ تعالیٰ کی طرف سے منع کر دہ درخت کا پھل کھایا تھا، ہمیں اس درخت کی حرمت کے متعلق کوئی وجہ معلوم نہیں، اور نہ ہی آدم علیہ السلام کو اس درخت سے ممانعت کی وجہ معلوم کرنے کی کوئی ضرورت تھی، بلکہ اللہ تعالیٰ کا منع کر دینا ہی ان کیلئے کافی تھا، بالکل اسی طرح ہمارے لیے اور دیگر تمام مومنوں کیلئے اتنا ہی کافی ہے کہ اللہ تعالیٰ نے اسے حرام قرار دیا ہے۔

خنزیر کا گوشت کھانے پر مرتب ہونے والے نقصانات کے متعلق مزید جانے کیلئے آپ اسلامی طب کے متعلق منعقد ہونے والی پوچھی عالمی کانفرنس کے مقابلہ جات مطبوعہ کویت (صفحہ: 635 اور اس کے بعد والا حصہ) اسی طرح لوٹوہ بنت صالح کی عربی کتاب (الوقایۃ الصحتیۃ فی ضوء الكتاب والسنۃ) صفحہ: 731 اور اس کے بعد والے حصے کا مطالعہ کریں۔

ہم اپنے موضوع کی طرف آتے ہیں اور آپ کی توجہ ایک اور سوال کی طرف مبذول کرتے ہیں کہ :

کیا خنزیر آپ کے عمد قدیم میں حرام نہیں ہے؟ جو کہ آپ کی کتاب مقدس کا ایک حصہ ہے :

جیسے کہ درج ذیل اقتباسات سے عیاں ہے :

"3 تو کسی گھونٹی چیز کو مت کھانا۔۔۔ اور سورتمہارے لیے اس سبب سے ناپاک ہے کہ اُسکے پاؤں تو پڑے ہوئے ہیں پر وہ جگالی نہیں کرتا۔ ثم نہ تو انکا گوشت کھانا اور نہ انکی لاش کو ہاتھ لگانا۔" باب : استثنا، 14/3-8، اسی طرح کی عبارت باب : اجراء، 1/11-8 میں بھی موجود ہے۔

یہودیوں کے ہاں خنزیر حرام ہونے کی دلیل ہمیں پیش کرنے کی ضرورت نہیں ہے، تاہم اگر آپ کو شکر گزرے تو یہودیوں سے آپ پوچھ سکتے ہیں وہ آپ کو بتلادیں گے، لیکن ہمیں آپ کو آپ کی کتاب میں ذکر شدہ کچھ چیزوں کے بارے میں تنبیہ کرنا ضروری محسوس ہوتا ہے۔

جیسا کہ کیا عمد نامہ جدید میں یہ نہیں ہے کہ تورات کے تمام احکام تمہارے لیے بھی ثابت ہیں، ان میں کسی قسم کی تبدیلی نہیں آ سکتی، کیا اس میں یہ نہیں ہے کہ میخ نے فرمایا تھا : "یہ نہ سمجھو کہ میں توریت یا نبیوں کی کتابوں کو منسوخ کرنے آیا ہوں۔ منسوخ کرنے نہیں بلکہ پورا کرنے آیا ہوں۔ کیونکہ میں ثم سے بیچ کتبا ہوں کہ جب تک آسمان اور زمین ٹھل نہ جائیں ایک نقطہ یا ایک شوشه توریت سے ہرگز نہ ٹھلے گا جب تک سب کچھ پورا نہ ہو جائے۔" متی: 17/5-18

اس لیے ہمیں اس نص کے بعد عمد جدید میں خنزیر کیلئے کوئی نیا حکم تلاش کرنے کی ضرورت نہیں ہے، تاہم پھر بھی ہم آپ کو ایک اور نص دیتے ہیں جس میں خنزیر کے نجی ہونے اور خبیث ہونے کا قطعی ثبوت ہے :

"اور وہاں پہاڑ پر سوروں کا ایک بڑا غول چڑھتا تھا۔"

12 پس انہوں نے اس کی مہنت کر کے کہا کہ ہم کو ان سوروں میں بیچ دےتاکہ ہم ان میں داخل ہوں۔

13 پس نے ان کو باجازت دی اور ناپاک رو ہیں نکل کر سوروں میں داخل ہو گئیں اور وہ غول جو کوئی دوہزار کا تھا کڑاڑے پر سے جھپٹ کر جھیل میں جا پڑا اور جھیل میں ڈوب مرا۔" انجلی مرقس 11/5-13

خنزیر کے گندے اور ناگوار ہونے کے متعلق مزید نصوص دیکھیں : [انجلی متی: 67، اسی طرح پطرس 2: 2/22 ایسے ہی دیکھیں : لوقا 11/15-15] ان میں خنزیر پالنے والوں کی بھی مذمت ہے۔

اب اس کے بارے میں شاید آپ یہ کہا پاہیں گے کہ یہ نصوص منسوخ ہیں؛ کیونکہ پطرس نے یہ کہا ہے اور بولس نے وہ کہا ہے؟!!

کلام اللہ ایسے ہی بدلا جاتا ہے! تورات کو اسی طرح منوخ کیا جاتا ہے، بلکہ مسیح کا کلام بھی منوخ کر دیا جاتا ہے جس میں تمہارے لیے تاکید کے ساتھ کہا گیا تھا کہ تورات کے احکامات تمہارے لیے ایسے ہی ثابت ہیں جس طرح زمین اور آسمان ثابت ہیں، کیا یہ سب کچھ بولس یا پطرس کی بات سے منوخ کر دیا جاتا ہے؟!!

چلیں اگر ماں بھی لیں کہ ان کی بات سچی ہے اور حقیقت میں خنزیر کی حرمت منوخ ہو گئی، تو پھر اسلام میں خنزیر کی حرمت پر تشبیش کیوں کرتے ہو، حالانکہ یہ پہلے تمہارے ہاں بھی حرام ہی تھا؟!

سوم:

آپ کا یہ کہنا کہ: اگر اس کا کھانا حرام ہے تو پھر اللہ تعالیٰ نے خنزیر کو حرام کیوں قرار دیا ہے؟ اس سوال سے تو لگتا ہے کہ آپ سمجھیہ نہیں ہیں! کیونکہ اگر یہ سوال سمجھیہ ہو تو پھر ہم آپ سے سوال کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے فلاں فلاں نقصان دہ یا گندی چیزیں کیوں پیدا کی ہیں، بلکہ ہم آپ سے یہ پوچھتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے شیطان کو کیوں پیدا کیا؟

کیا یہ خالق کا حق نہیں ہے کہ وہ اپنی مخلوق کو جو چاہے حکم دے، انہیں جس چیز کا چاہے آرڈر جاری کرے، اس کے احکامات پر کوئی نظر ٹھانی کرنے کی استطاعت نہیں رکھتا، اور نہ ہی اس کے حکم کو کوئی بدل سکتا ہے۔

کیا اپنے خالق کی بنگی کرنے والی مخلوق کی یہ ذمہ داری نہیں بنتی کہ اسے پروردگار کی جانب سے جو بھی حکم ملے اس کے سامنے سر تسلیم خرم کر دے؟

(ممکن ہے کہ آپ کو اس کا ذائقہ اچھا لگے، آپ اسے کھانے کی چاہت بھی کرتے ہوں، آس پاس کے لوگ اسے کھانی رہے ہوں، لیکن کیا جنت کا اتنا بھی حق نہیں ہے کہ آپ کسی من چاہی چیز کو جنت کیلئے قربان کر دیں؟!)

واللہ اعلم.